



سوال

(728) وضو کی بعض جگہیں لیٹرین کے ساتھ ہوتی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وضو کی بعض جگہیں لیٹرین کے ساتھ ہوتی ہیں جس طرح جامعہ محمدیہ میں بھی کھڑے ہو کر وضو کرنے کی جگہیں بنی ہیں ایسی جگہ پر چہل پیٹھ کر پہنی جائے تو کراہت سی لگتی ہے اور ”الدین یسر“ کے خلاف بھی۔ پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ سے ادھر کسی نے جوتے کا مسئلہ پوچھا تھا تو انہوں نے جواباً کہا کہ نسانی میں حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹھ کر جوتا پہنا میں ابھی تک اس حدیث پر مطلع نہیں ہو سکا۔

ڈاکٹر فضل الہی حفظہ اللہ کے گھر ہم چار ساتھی گئے تھے وہاں پر میں نے جوتا پیٹھ کر پہنا اور ڈاکٹر صاحب نے چہل پیٹھ کر پہنی تو ایک ساتھی نے سوال کیا تو جواباً فرمایا کہ مسئلہ ٹھیک لیکن میں شخصاً چہل پیٹھ کر پہنتا ہوں۔ براہ کرم توضیح فرمادیں کہ چہل کے بارے میں کیا مسئلہ ہے۔ خالد جاوید الریاض ۵/۱۱/۱۷

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی وقت یا کسی جگہ جوتا پیٹھ کر نہ پہنا جاسکے تو جھک کر پہن لے جو نسانی شریف کا حوالہ آپ نے دریافت فرمایا وہ مجھے یاد نہیں ڈاکٹر فضل الہی صاحب حفظہ اللہ نے بحث سے بچنے کے لیے شخصاً فرمادیا ورنہ وہ اشارہ فرماتے ہیں کہ چہل بھی نعل کا مصداق و فرد ہے لہذا { تَسْبِيْرَسُوْلًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا } ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتا کھڑے ہو کر پہننے سے منع فرمایا“ حدیث کے پیش نظر چہل بھی پیٹھ کر پہنی جائے۔

طبقات ابن سعد جلد اول صفحہ ۲۸۱ پر ایک حدیث ہے: { اخبرنا عبید بن موسی العبسی قال: اخبرنا اسرائیل بن عبد بن عیسی عن محمد بن سعید بن عبد بن عطاء عن عائشہ قالت: کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینتعل قائماً وقاعداً }

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر اور پیٹھ کر جوتا پہنتے تھے“ اگر اس حدیث کا صحیح ہونا ثابت ہو جائے تو یہ نبی کے تنزیہ پر محمول ہونے کا قرینہ بن جائے گی ان شاء اللہ تبارک و تعالیٰ

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 510

محدث فتویٰ